سوال

انے وا(290)ے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رے میں شریعت کا کیا حکم ہے جو نماز کا تارک ہے' رمضان کے مہینے میں روزے نہیں رکھتا۔ دین کا مذاق اڑاتا ہے اور سنت نبوی کا مذاق اڑاتا ہے مثلاً داڑھی رکھنا یا کپڑا ٹخنوں سے اونچا رکھنا' براہ کرام یہ بھی فرمائیے کہ جو شخص اس قسم کی حرکت کرتا ہے اس کے ساتھ ہمیں کیا سلوک کرنا چاہیے' خواہ وہ بھائی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ر کو جان بوجھ کر ترک کرنے والا اگر نماز کا منکر ہے تو اس کے متعلق علمائے اسلام کا اجماع ہے کہ وہ کافر ہوجاتا ہے اور اگر سستی کی وجہ سے ترک کرے تو اس کے متعلق بھی صحیح قول یہی ہے کہ وہ کافر ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(وَالْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ) (سنن ترمذی رقم ۲۶۲۳، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ رقم ۱۰۷۹، مسند احمد ۷/۱، سنن الدارمی، السنن الکبری للبیہقی [illegible] ۳۴/۱۱ و صحیح ابن حبان رقم ۱۴۵۴)

نو ماور کافروں) کے درمیان عہد (کی ظاہری علامت) نماز ہی ہے۔ جس نے اسے ترک کردیا اس نے کفر کیا۔'' حدیث مسند احمد اور سنن اربعہ میں حضرت بریدہ بن حصیب سے صحیح سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

ں کے علاوہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ) (صحیح مسلم)

ر کفر و شرک کے دمیان حد فاصل ترک نماز ہے۔ [illegible] ج ص ۳۳۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ' ج ۱۱/ ص [illegible] : ۱۴۔ سنن دارمی ج ۱ ص ۲۸۰۔ دار قطنی [illegible] ۲۳۲)

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس مسئلہ کے بہت سے دلائل ہیں۔

اور جو شخص دین اسلام کا مذاق اڑائے یا کسی ایسی سنت کو نشانہ تضحیک بنائے جو رسول اللہ e سے ثابت ہے۔ مثلاً پوری داڑھی رکھنا' کپڑا ٹخنوں سے اوپر یا آدھی پنڈلی تک رکھنا اور اسے معلوم بھی ہو کہ یہ واقعی سنت ہے' وہ کافر ہوجاتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کو محض اس لئے مذاق کرے کہ وہ اسلام ـ

وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ...٦٥، ٦٦ التوبة

م اللہ تعالیٰ سے' اس کی آیتوں سے اور اس کے رسول سے مذاق کرتے ہو؟ معذرت نہ کرو۔ تم ایمان لانے کے بعد پھر کافر ہوگئے ہو''۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ